سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۹

SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1979

سندھ سول سرونٹس ویلفیئر فنڈ آرڈیننس، ۱۹۷۹

THE SINDH CIVIL SERVANTS WELFARE FUND ORDINANCE, 1979

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان، شروعات اور آپریشن

Short title, commencement and operation

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ویلفیئر فنڈ

Welfare Fund

۴۔ حصہ کی ادائگی

Payment of contribution

۵۔ فنڈ کا استعمال

Utilization of fund

۶۔ ویلفیئر بورڈ کی تشکیل اور اس کے اختیارات

Constitution and powers of the Welfare Board

۷۔ ڈویزنل ویلفیئر بورڈ

Divisional Welfare Board

۸۔ انشورنس کمپنی سے انتظامات

Arrangements with insurance company

۹۔ قواعد

Rules

۱۰۔ منسوخی

Repeal

سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۹

SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1979

سندھ سول سرونٹس ویلفیئر فنڈ آرڈیننس، ۱۹۷۹

THE SINDH CIVIL SERVANTS WELFARE FUND ORDINANCE, 1979

تمہید (Preamble)

[۲۲ مارچ ۱۹۷۹]

آرڈیننس جس کی توسط سے سرکاری ملازمین اور ان کے خاندانوں کو مالی تحفظ اور مدد فراہم کی جائے گی۔

جیسا کہ سرکاری ملازمین اور ان کے خاندانوں کو مالی تحفظ اور مدد فراہم کرنا مقصوبد ہے؛

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان کے تحت، قانون (نافذ ہونے والا تسلسل) حکم، ۱۹۷۷ کی روشنی میں، گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان، شروعات اور آپریشن
Short title, commencement and operation

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ سول سرونٹس ویلفیئر فنڈ آرڈیننس، ۱۹۷۹ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور ایسی تاریخ سے جو حکومت اس سلسلے میں مقرر کرے۔

(۳)حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی بھی گریڈ والے ملازم کو اس آرڈیننس کے اطلاق سے بری رکھ سکتی ہے۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک مفہوم کچھ اور کا مطلوب نہ ہو، مندرجہ ذیل اظہاروں کی معنی وہ لی جائے گی جو مندرجہ ذیل ترتیبوار دی گئی ہے:

(a) "سرکاری ملازم" مطلب سرکاری ملازم جیسے سندھ سول سرونٹ ایکٹ، ۱۹۷۳ میں بیان کیا گیا ہے؛

(b) "خاندان" مطلب ایک سرکاری ملازم کا خاندان، جس میں شامل ہے اس کے:

(i) بیوی (یا بیویاں)، اگر بیواہ (یا بیواہیں) یا شوہر، جیسے بھی معاملہ ہو؛

(ii) حقیقی بچے بشمول سوتیلے بچے، یعنی،

غیر شادی شدہ بیٹیاں، اور بیٹے جو بیس سال سے زائد عمر کے نہ ہوں، اگر اس کے ساتھ رہتے ہوں اور سارے اس پر منحصر ہوں؛ اور

(iii) ولدین، غیر شادی شدہ بہنیں، نابالغ بھائی اور فوتی بیٹے کے بچے، اگر اس کے ساتھ رہتے ہوں اور مکمل طور پر اس پر منحصر ہوں۔

(c) "فنڈ" مطلب دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ فنڈ؛

(d) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(e) "گریڈ" مطلب قومی اسکیل جس کے تحت حکومت کی طرف سے تنخواہ جاری ہوتی ہو، جس میں ایک عہدا یا عہدوں کا گروپ رکھا گیا ہو؛

(f) "بیان کردہ" مطلب اس آرڈیننس کے تحت قواعد کے تحت بیان کردہ۔

ویلفیئر فنڈ
Welfare Fund

۳۔ (۱)ایک فنڈ قائم کیا جائے گا، جس کو سندھ سول سرونٹس ویلفیئر فنڈ کہا جائے گا۔

حصہ کی ادائگی
Payment of contribution

(۲)فنڈ دو حصوں پر مشتمل ہوگا، ایک سرکاری ملازم جو گریڈ ۱۶ اور اس سے اوپر ہوں گے اور دوسرا سرکاری ملازمین کے لیئے جو گریڈ ۱۵ اور اس سے نیچے ہوں گے اور ہر حصہ کو علحدہ علحدہ رکھا اور سنبھالا جائے گا۔

(۳)فنڈ کے ہر حصہ میں شامل ہوں گے:

فنڈ کا استعمال
Utilization of fund

(a) دفعہ ۴ کے تحت ۱۶ گریڈ اور اس سے اوپر کے ملازمین کی طرف سے دی گئی رقم حصہ I کی صورت میں اور ۱۵ گریڈ اور اس سے نیچے ملازمین کی طرف سے حصہ II کی صورت میں؛

(b)حکومت کی طرف سے دی گئی رقم؛

(c)فنڈ کی رقم پر حاصل ہونے والا منافعہ اور ویاج۔

(۴)فنڈ کی رقمیں ایسی بینک یا بینکوں میں رکھی جائیں گی، جیسے حکومت ہدایت کرے۔

ویلفیئر بورڈ کی تشکیل اور اس کے اختیارات
Constitution

۴۔ (۱) سرکاری ملازم فنڈ میں دی گئی رقم کے تحت

ایسی ادائگی کا مستحق ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو، اور ایسی رقم جتنی ممکن ہو اس کی تنخواہ میں سے کاٹی جائے گی اور فنڈ میں جمع کی جائے گی۔

(۲)جہاں رقم کسی سبب کی وجہ سے سرکاری ملازم کی تنخواہ میں سے نہ کاٹی جائے، وہ واجب الادا رقم بیان کردہ عملدار کو ادا کرے گا۔

(۳)جہاں رقم سرکاری ملازم کی نااہلی یا عدم توجہ کے سبب جمع نہ ہو، یا ایسے کسی اور سبب کی وجہ سے تو پھر وہ رقم اس سے سود سمیت وصول کی جائے گی۔

and powers of the Welfare Board

۵۔ فنڈ سول سرونٹ کی انشورنس کی ادائگی کے لیئے انشورنس کمپنی یا دوسرے کسی انشورر کو فراہم کیا جائے گا اور ایسی کمپنی یا انشورر کے خرچہ سمیت، اور اس کے بعد اگر کوئی رقم فنڈ میں بچتی ہے، تو وہ سول سرونٹ کی ایسی بھلائی یا سہولیات کے لیئے استعمال کی جائے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

ڈویزنل ویلفیئر بورڈ
Divisional Welfare Board

٦۔ (۱) حکومت فنڈ کے انتظام کے لیئے دو بورڈ قائم کرے گی، فنڈ کا ایک یا حصہ I صوبائی ویلفیئر بورڈ نمبر ۱ کے طور پر جانا جائے گا اور دوسرا فنڈ کا حصہ II صوبائی ویلفیئر بورڈ نمبر ۲ کے طور پر جانا جائے گا۔

(۲)فنڈ کا حصہ I صوبائی ویلفیئر بورڈ نمبر ۱ اور فنڈ کا حصہ II صوبائی ویلفیئر بورڈ نمبر ۲ میں ڈالا جائے گا۔

انشورنس کمپنی سے انتظامات
Arrangements with insurance company

(۳)اس آرڈیننس کے تحت ایسے قواعد کے تحت اور حکومت کی وقت فوقتاً جاری ہونے والی ایسی ہدایات کے تحت، صوبائی ویلفیئر بورڈ:

(a) سول سرونٹ کی انشورنس کا انتظام کرے گی جس سے ایسا بورڈ منسلک ہوگا، شیڈول میں بتائی گئی رقم کے سلسلے میں، یا وقت بوقت حکومت کی طرف سے بتائی گئی رقموں کے سلسلے میں، ایسی انشورنس

کمپنی یا دوسرے انشورر سے، جیسے بورڈ مناسب سمجھے؛	قواعد Rules منسوخی Repeal
(b) فنڈ کے متعلقہ حصہ کے انتظام اور معاملات پر آنے والا خرچہ جاری کرنے کا اختیار ہوگا، جس سے بورڈ منسلکہ ہے؛ اور	
(c) ایسی دیگر چیزیں کر سکتا ہے یا ہونے کا سبب بن سکتا ہے جو مندرجہ بالا اختیارات سے منسلکہ اور متعلقہ ہوں یا فنڈ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔	

۷۔ حکومت ہر ڈویزن کے لیئے ڈویزنل ویلفیئر بورڈ قائم کر سکتی ہے اور اگر ایسا بورڈ قائم کیا گیا ہے تو وہ ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے کام سرانجام دے گا فنڈ کے حصہ II سے منسلکہ جیسے بیان کیا گیا ہو یا جیسے بورڈ کو صوبائی ویلفیئر بورڈ مبر ۲ کی طرف سے منتقل کیا گیا ہو۔

۸۔ جہاں انشورنس کمپنی یا کسی دوسرے انشورر سے دفعہ ٦ کی ذیلی دفعہ (۳) کی شق (a) کے تحت انتظام کیا گیا ہے، رقم جس میں سول سرونٹ انشورڈ ہے، اس کی وفات پر ادا کی جائے گی:

(a)اس کے خاندان کے ایسے فرد یا افراد کو جو اس کی طرف سے نامزد کیئے گئے ہیں، ایسے حصوں میں جیسے فوت ہونے والے سول سرونٹ کی طرف سے نامزدگی کرتے وقت بیان کیا گیا ہو؛ یا

(b)جہاں اس کی وفات کے وقت اس کے خاندان میں کوئی کارگر نامزدگی موجود نہ ہو، اور خاندان کی غیر موجودگی کی صورت میں، اس کے متاثر رشتیداروں، اگر کوئی ہو، ایسے طریقے اور ایسے حصوں میں جیسے پینشن رولز کے تحت فوت ہونے والے سول سرونٹ کی گریجوئٹی ہو؛ یا

(c) شقوں (a) اور (b) میں بتائے گئے لوگوں کی عدم موجودگی میں، حد کی عدالت میں حاصل کردہ سکسیشن سرٹیفکیٹ رکھنے والے کو دی جائے گی۔

۹۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد پورے کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۱۰۔ سندھ گورنمنٹ ایمپلائیز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس، ۱۹۶۹ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

شیڈول

(دیکھیں دفعہ ٦)

رقمیں جن میں مختلف گریڈس کے سول سرونٹس انشور کیئے جائیں گے:

سول سرونٹس	اشوئر کردہ رقم
1	2
گریڈ ۱۷ اور اس سے اوپر	بیس ہزار روپے
گریڈ ۱۶ میں	پندرہ ہزار روپے
گریڈ ۳ سے ۱۵ تک، بشمول پولیس کانسٹیبلس	پانچ ہزار روپے
گریڈ ۱ اور ۲، علاوہ پولیس کانسٹیبلس	تین ہزار روپے

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔